اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹس ایک جائزہ

حافظ محمد عبدالرحمٰن ثانی

اسلامی نظریاتی کونسل کی ذمہ داریوں، کارکردگی اور کاوشوں سے عدم واقفیت کی بناء پر کہا جاتا ہے کہ اس کونسل کا فائدہ کیا ہے؟......اور اب تک اس نے کون سا ایسا کام کیا ہے جو ملک وقوم کے مفاد میں ہو یہ تو ہمیشہ اختلافی مسائل پر ہی رائے زنی کرتی ہے......وغیرہ وغیرہ۔

اسلامی نظریاتی کونسل نے ملکی معیشت سے سود کے خاتمہ کے لئے ایک جامع رپورٹ مرتب کر کے حکومت کو پیش کی۔اس رپورٹ میں سودی نظام کے خاتمہ کے لئے جو اقدامات تجویز کئے گئے ان میں سے بیشتر پر اسلامک بینکنگ سیکٹر نے عمل پیرا ہو کر اسلامی بینکاری کی بنیاد رکھی اور آج اسلامی بینکاری تیزی سے ترقی کی منازل طے کر رہی ہے......ذیل میں اس رپورٹ کا کچھ حصہ پیش خدمت ہے اس کے دیگر حصے انشاء اللہ قسط وار پیش کئے جائیں گے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کونسل نے اپنے حصے کا کام کس خوش اسلوبی سے اور کتنا پہلے کر کے دے دیا تھا، اس رپورٹ کی بعض جزئیات پر پرائیویٹ سیکٹر میں عمل درامد ہوا، اگر اس کی کامل تنفید اسمبلی کے ذریعہ ہو جاتی تو نتائج بہت ہی مفید ہوتے......

پاکستان کی مسلم عوام، عوامی جماعتیں اور بالخصوص مذہبی جماعتیں اگر ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کی واقعتاً حامی ہیں تو یہ ان کا فرض ہے کہ وہ کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے اپنا اثر ورسوخ اور پارلیمانی قوت صرف کریں، اور ان قوانین میں اسمبلیوں سے ترامیم کروائیں جن کی نشاندہی کونسل کر چکی ہے اور جن کا متبادل بھی پیش کیا جا چکا ہے۔یہ ساری ترامیم قوانین کو اسلام کی روح کے مطابق بنانے ہی کے ئے ہیں اور اگر یہ ہو جائیں تو نفاذِ اسلام کا کام بہت حد تک ہو جائے گا